السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک بڑا بھائی ہے جو چچا کی بیٹی کا رشتہ طلب کرنے گیا تو اس کی ماں نے دعوی کیا کہ اس نے میرے بھائی کو اپنے بچوں کے ساتھ دودھ پلایا ہے اور پھر ایک مدت کے بعد میرے چچا کی بیوی، میری بہن کا اپنے بیٹے کے لئے رشتہ طلب کرنے آگئی تو ہم اس مسئلہ میں پریشان ہوگئے اور ہم نے اسے اس کی بات یاد دلائی یعنی اس کا یہ دعوی اسے یاد دلایا کہ میرے بھائی نے اس کے بچوں کے ساتھ دودھ پیا ہے تو اس نے پہلے تو اس کا اقرار کیا لیکن پھر دوبارہ آکر یہ کہنے لگی کہ اس نے میرے بھائی کو قطعا دودھ نہیں پلایا تو کیا ہم اس کی پہلی بات پر اعتماد کریں یا دوسری بات پر، شریعت کا اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ عورت کا سابقہ دعوی کہ اس نے آپ کے بھائی کو دودھ پلایا ہے، اس امر میں رکاوٹ نہیں بن سکتا کہ اس کے بیٹے آپ کی بہنوں سے شادی کریں بشرطیکہ اس نے آپ کی بہنوں کو دودھ نہ پلایا ہو اور اس کے بیٹوں مے آپ کی ماں کا دودھ نہ پیا ہو، اس کے علاوہ کوئی اور رضاعت ایسی نہیں ہو سکتی جو اس کے بیٹوں کی آپ کی بہنوں سے شادی میں رکاوٹ ہو۔

اگر وہ عورت اپنے پہلے دعوے کی خود ہی تکذیب کردے تو پھر آپ کا بھائی بھی اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے اور اگر احتیاطا اس عورت کی بیٹی سے شادی نہ کرے تو اچھا ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے، اسے چھوڑ دو اور اس چیز کو اختیار کرو جو شک میں مبتلا نہ کرے'' نیز آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص شبہات سے بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 384

محدث فتویٰ